اعتکاف کرنے والوں میں نوجوانوں کا بڑا طبقہ شامل

مساجد میں خصوصی انتظامات۔ کم عمر لڑکوں کے اعتکاف کرنے پر ممانعت۔ معتکفین کے آدھار کارڈ وغیرہ جمع کرائے گئے ہیں

ممبئی، (سعید احمد خان): رمضان المبارک کے اخیر عشرے کا اعتکاف کرنے والوں میں نوجوانوں کا بڑا طبقہ بھی شامل ہے۔ معتکفین کیلئے مساجد میں خصوصی انتظامات کئے گئے ہیں اور پردے وغیرہ لگائے گئے ہیں تاکہ وہ یکسوئی کے ساتھ عبادت میں مصروف رہ سکیں۔ شہر و مضافات کی تقریباً تمام مساجد میں یہ انتظام کیا گیا ہے اور معتکفین کی فہرست تیار کی گئی ہے۔ دوسری جانب کم عمر لڑکوں کے اعتکاف کرنے پر بیشتر مساجد میں ممانعت کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ معتکفین کے آدھار کارڈ وغیرہ بھی جمع کرائے گئے ہیں تاکہ ان کی مکمل شناخت رہے اور کسی ضرورت پر اہل خانہ سے بھی رابطہ قائم کیا جاسکے۔

۱۰؍ معتکفین عرب مسجد میں ۲۵؍ سال سے اعتکاف کررہے ہیں

عرب مسجد کے ٹرسٹی محمد رفیق انصاری نے بتایا کہ ’’معتکفین کیلئے پہلی منزل پر انتظام کیا گیا ہے۔ یہاں ان کیلئے تمام سہولتیں مہیا کرائی گئی ہیں۔ امسال معتکفین کی یہاں تعداد ۸۰؍ سے زائد ہے۔ ان میں سے ۱۰؍ اعتکاف کرنے والے ایسے ہیں جو ۲۵؍ سال سے اس کا اہتمام کررہے ہیں۔ ان کی موجودگی سے نئے اعتکاف کرنے والوں کو بھی فائدہ ہوتا ہے اور مدد بھی ملتی ہے۔‘‘

۱۵؍ سال سے کم عمر لڑکوں کی ممانعت

مدن پورہ سنّی بڑی مسجد انتظامیہ کمیٹی کے سیکریٹری رئیس انصاری نے نمائندۂ انقلاب کو بتایا کہ ’’اس دفعہ امام صاحب کی جانب سے متعدد مرتبہ یہ اعلان کیا گیا کہ اعتکاف ایک اہم عبادت ہے معتکفین اس کا خاص خیال رکھیں۔ خاص طور پر ۱۵؍ سال سے کم عمر کے لڑکے اعتکاف نہ کریں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ بہت سی باتوں کا خیال نہیں رکھ پاتے ہیں۔ اس سے اس اہم عبادت میں خلل واقع ہوتا ہے اور دیگر معتکفین کی یکسوئی متاثر ہوتی ہے۔‘‘ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ’’فہرست بناکر معتکفین کے آدھار کارڈ وغیر جمع کرائے گئے ہیں۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ ہر شخص کی شناخت ہوسکے اور اگر کوئی ضرورت پڑے تو اس سے مدد لی جاسکے۔ معتکفین میں نوجوانوں کی اکثریت ہے۔‘‘

جامع مسجد کے ٹرسٹی شعیب خطیب نے بتایا کہ ’’معتکفین کے لئے خاص نظم کیا جاتا ہے اور ان کی ضرورت افطار و سحری کا بھی خیال رکھا جاتا ہے، ویسے معتکفین اپنے طور پر بھی نظم کرتے ہیں۔ ۲۰؍ رمضان المبارک سے قبل ہی اس کی تیاری کرلی جاتی ہے تاکہ اللہ کے مہمان یکسوئی کے ساتھ ۱۰؍ دن تک اپنے خالق و مالک کی عبادت اور اس کی رضا والے اعمال کرسکیں۔‘‘

نوجوانوں کی بڑی تعداد

اہل حدیث جامع مسجد کے ٹرسٹی مولانا عبدالجلیل انصاری نے بتایا کہ ’’نیچے، پہلی اور دوسری منزل پر معتکفین کیلئے نظم کیا جاتا ہے۔ اعتکاف کرنے والوں میں نوجوانوں کی تعداد زیادہ ہوتی ہے ۔‘‘ مولانا کے مطابق ’’پہلے کم عمر بچے بھی بڑی تعداد میں بیٹھتے تھے لیکن اس دفعہ ۲۰؍ سال سے کم عمر نوجوانوں کو منع کردیا گیا ہے۔ اس لئے کہ کم عمر لڑکے اس اہم عبادت کے تقاضوں کو پورا نہیں کرپاتے ہیں، اس سے دوسرے معتکفین بھی شاکی ہوتے ہیں۔ اس لئے اس دفعہ یہ پابندی عائد کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ معتکفین میں اکثریت مقامی افراد کی ہوتی ہے اس لئے وہ سحری وغیرہ کا خود نظم کرتے ہیں۔‘‘

انجمن جامع مسجد (مالونی) کے صدر اجمل خان نے بتایا کہ ’’اس دفعہ نابالغ بچوں کو منع کردیا گیا ہے ۔ وہ عبادت کم کھیل کود میں زیادہ وقت گزارتے تھے۔ ساتھ ہی یہ بھی اعلان کیا گیا کہ مقامی افراد ہی اعتکاف میں بیٹھیں دیگر محلوں کے لوگ اپنی مساجد میں اعتکاف کریں۔‘‘ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ’’تمام معتکفین کے آدھار کارڈ وغیرہ جمع کرائے گئے ہیں۔ اس کی وجہ انہوں نے یہ بتائی کہ ایک مخصوص تعداد میں معتکفین کو مقامی رکن اسمبلی اسلم شیخ کے ذریعے عمرے پر بھیجا جاتا ہے۔ چونکہ پورے مالونی کی الگ الگ مساجد میں معتکفین کی تعداد کافی ہوتی ہے، اس لئے آدھار کارڈ وغیرہ سے قرعہ اندازی کرنے میں مدد ملتی ہے اور اگر خدانخواستہ کوئی ضرورت پیش آجائے تو اس سے مدد بھی ملتی ہے۔‘‘

اسی طرح دیگر مساجد میں بھی انتظامات کئے گئے ہیں اور بڑی تعداد میں معتکفین مساجد کے خاص حصے میں یکسوئی کے ساتھ عبادت و ریاضت میں مصروف ہیں۔

مالونی انجمن جامع مسجد میں اعتکاف کرنے والوں کے لئے مختص کردہ مسجد کا گوشہ۔

لوور پریل: انڈسٹریل اسٹیٹ میں آتشزدگی

ممبئی، (اسٹاف رپورٹر): اتوار کو دوپہر تقریباً ڈھائی بجے لوور پریل میں واقع جنتا انڈسٹریل اسٹیٹ میں آگ لگ گئی جس سے لاکھوں روپے کا ساز وسامان خاکستر ہوگیا البتہ خوش قسمتی سے اس حادثہ میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔

فائر بریگیڈ سے موصولہ اطلاع کے مطابق یہ آگ انڈسٹریل اسٹیٹ کے پہلے منزلے پر واقع ’نوسورسے‘ سلون میں لگی تھی اور پھر تقریباً ۲؍ ہزار مربع فٹ کے رقبہ میں پھیل گئی جس کی وجہ سے یہاں رکھی کرسیوں، سوفا اور لکڑی کے بنے دیگر ساز وسامان اور وائرنگ جل گئی۔ اس آگ کو شام ساڑھے ۵؍ بجے مکمل طور پر بجھا دیا گیا البتہ آتشزدگی کی وجہ معلوم نہیں ہوسکی۔

کلیان: ریلوے ٹکٹوں کی کالا بازاری کرنے والا ایجنٹ گرفتار

کلیان، (اعجاز عبدالغنی): چھٹیوں کا سیزن شروع ہوتے ہی آبائی وطن جانے والے کی تعداد میں غیر معمولی اضافہ ہوجاتا ہے۔ ریزروڈ ٹکٹوں کی مانگ اور دستیابی کے فرق کی وجہ سے دلالوں کی تعداد بھی کافی بڑھی ہے جو مسافروں کی مجبوری کا فائدہ اٹھاکر ان سے ٹکٹوں کی زائد قیمت وصول کرتے ہیں۔ کرائم انویسٹی گیشن بیورو (سی آئی بی) کی ٹیم نے ٹٹوالا ریلوے پروٹیکشن فورس (آر پی ایف) کی مدد سے امبیولی میں مہا کال پین کارڈ سیوا کیندر پر چھاپہ مار کر ریلوے ٹکٹوں کی کالا بازاری کرنے والے ایک ایجنٹ کو گرفتار کیا ہے۔

سی آئی بی کلیان برانچ کے انچارج سنیل کمار شرما کے مطابق انہیں خفیہ ذرائع سے اطلاع ملی تھی کہ امبیولی میں واقع مہا کال پین کارڈ سیوا کیندر میں ریلوے ٹکٹوں کی کالا بازاری کی جارہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ایجنٹ نندو جادھو اپنے ۴؍ پرسنل یوزر آئی ڈی کے ذریعہ ٹکٹوں کی کالا بازاری کررہا تھا۔

پولیس نے مہا کال پین کارڈ سیوا کیندر پر چھاپہ مار کر بڑی تعداد میں ریزروڈ ای ٹکٹ، کمپیوٹر، موبائل اور دیگر لوازمات ضبط کئے۔ پوچھ تاچھ کے دوران پتہ چلا کہ ملزم جادھو آئی آر سی ٹی سی کی ویب سائٹ پر فیک آئی ڈی بناکر ضرورت مند مسافروں سے ٹکٹ کی اصل قیمت سے ایک ہزار روپے زیادہ وصول کرتا تھا۔ علاوہ ازیں ملزم اپنی بیوی کے کریڈٹ کارڈ سے بھی ٹکٹ نکالا کرتا تھا۔

مالیگاؤں کے یہ میاں بیوی، دونوں حافظ ہیں، انہوں نے خواتین میں فروغِ حفظِ قرآن کیلئے مدرسہ قائم کیا ہے

حافظ ہلال احمد تلاوت کرتے ہوئے جبکہ قریب ہی اُن کی اہلیہ حافظہ عائشہ پروین اور بچوں کو بھی ہمہ تن گوش دیکھا جاسکتا ہے

مختار عدیل

حافظ ہلال احمد ابن مولوی نہال احمد ملیؔ گزشتہ ۲۳؍ سال سے نمازِ تراویح میں کلام پاک کی تلاوت کررہے ہیں۔ اس سال مالیگاؤں کے عمرآباد میں واقع مسجد عمر فاروق میں چند رکعتیں امامت کے بعد پوری تراویح میں بطورِ سامع شامل رہتے ہیں۔ اُن کی اہلیہ حافظہ عائشہ پروین بنت نور الہدیٰ نے ۲۰۰۸ء میں حفظ پورا کیا۔ اس کے بعد ۱۰؍ سال تک مستورات کو نماز تراویح میں کلام پاک سناتی رہیں۔ امسال انفرادی تلاوت کررہی ہیں۔ ان کے بڑے بیٹے حافظ محمد حسان نے ۴؍ سال میں حفظ پورا کیا۔ فی الحال نیو ایرا انگلش اسکول، دسویں جماعت میں زیر تعلیم ہے اور چھوٹا بیٹا احمد حمدان ۵ ویں میں متعلم اور ۷؍ پارے حفظ کرچکا ہے۔ اس طرح یہ پورا گھرانہ کلام پاک کی برکتیں سمیٹ رہا ہے۔ میاں بیوی ایک نشست میں کلام پاک زبانی سنانے کا شرف بھی رکھتے ہیں۔

حافظ ہلال احمد نے ابتدا میں ۵؍ سال قاضی مسجد پربھنی، ۵؍ سال جامع مسجد دھامن گاؤں بلڈانہ، ۵؍ سال مسجد بلال جنتور، ۲؍ سال پونے اور ۲؍ سال احمد نگر میں تراویح سُنائی۔ اس کے بعد مالیگاؤں میں نماز تراویح کی امامت کا سلسلہ دراز ہے۔ عصری تعلیم کے اعتبار سے بی اے (عربی)، بی ایڈ ہیں مگر اس کے ساتھ ندوۃ العلماء لکھنؤ سے عالمیت (تخصص فی الادب) اور دیوبند سے تعلیم پائی۔ اُن کے والد مولانا نہال احمد ملیؔ (مرحوم) مالیگاؤں کے مدرسہ معہد ملت میں معلم تھے۔ انہوں نے ۴۳؍ سال تک وہاں تدریسی فرائض انجام دیئے۔ حافظ ہلال احمد کی دینی تعلیم کی ابتدا معہد ملت سے ہوئی تھی۔ ۱۹۹۶ء میں حفظ پورا کرنے کے بعد ندوۃ اور دیوبند کا رُخ کیا۔ اُن کا کہنا ہے کہ کلام پاک کی برکت سے معاشی آسودگی حاصل ہوئی، ۲۰۱۱ء میں اپنے مکان (واقع اسلام آباد) میں ہی مدرسہ اُم حبیبہؓ جاری کیا جہاں فی الوقت ۳۰؍ طالبات اور خواتین کلام مجید حفظ کیلئے آتی ہیں۔ ان میں دسویں، بارہویں جماعتوں کی زیر تعلیم طالبات زیادہ ہیں۔

ماہ رمضان، ماہ قرآن

خصوصی سیریز (۲۰)

حافظہ عائشہ پروین نے کہا کہ ۲۰۰۷ء میں میری شادی ہوئی۔ سسرال والوں نے حفظ مکمل کرنے کی ترغیب دی۔ جامعۃ الصالحات سے ۲۰۰۸ء میں حفظ پورا کیا۔ بی اے ڈی ایڈ تک عصری تعلیم پوری کی۔ گزشتہ ۱۷؍ برسوں سے مالیگاؤں میونسپل کارپوریشن کی اُردو اسکول میں تدریسی فرائض ادا کررہی ہوں۔ اس دوران ۱۰؍ سال تک پابندی سے مستورات اور لڑکیوں کی نماز تراویح بھی پڑھائی ۔ انہوں نے کہا کہ عام طور سے حفظ کیلئے لڑکیوں کی حوصلہ افزائی نہیں کی جاتی مگر ہمارے مشاہدے میں یہ بات تھی کہ لڑکیاں کم سنی میں بہت جلد حفظ مکمل کرلیتی ہیں۔ اس کی برکت سے اُن کا مستقبل روشن ہوجاتا ہے، مزاج میں صالحیت اور پاکی بڑھ جاتی ہے، رشتے طے ہونے میں بھی آسانیاں ہوتی ہیں۔

حافظہ عائشہ کی چھوٹی بہن مشیرہ بنت نورالہدیٰ بھی حافظہ ہیں۔ اُنہوں نے مدرسہ ریاض القانتات سے حفظ مکمل کیا اور قلعہ (غالب نگر) میں تراویح پڑھاتی ہیں۔

واضح رہے کہ حفظ کے سلسلے میں حافظ ہلال احمد اور حافظہ عائشہ پروین کی خدمات کسی ہدیہ کے بغیر، فی سبیل اللہ ہیں۔ ہلال احمد کسب معاش کیلئے حکمت وطب کے شعبے میں مہارت رکھتے ہیں۔ فارغ اوقات میں مدرسہ اُم حبیبہؓ کیلئے انتظامی امور کی نگرانی کرتے ہیں۔ حافظہ عائشہ عصری درسگاہ میں پڑھانے کے بعد مدرسہ اُم حبیبہؓ میں بھی پورا وقت دیتی ہیں۔

ان دونوں نے بتایا کہ کلام پاک حفظ کی سعادت ملنے کے ساتھ ہم نے یہ عزم کیا تھا کہ معاشرے میں خاص طور سے خواتین ولڑکیوں میں حفظ قرآن کے رجحان کو فروغ دیں گے۔ اس کیلئے زبانی نہیں عملی طور سے کام کریں گے۔ ہمارا مکان بہت کشادہ نہیں لیکن جب سے خواتین اور لڑکیوں کی حفظ جماعت شروع کی تب سے گھر میں وسعت بھی ہوگئی ہے۔ ہمارے نزدیک ’ہر فرد ہے ملّت کے مقدر کا ستارہ‘ زیادہ اہمیت کا حامل ہے۔ ملّت میں افراد سازی پر عملی پیش قدمی سے ہمیں جو روحانی مسرتیں اور خوشیاں ملی ہیں اُس کا بیان الفاظ میں ممکن نہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡکَ یَا وَلِیَ الۡعَصۡرِ (عج) اَدۡرِکۡنَا وَلَا تُھۡلِکۡنَا

نکلا ہے جنازہ کوئی اللہ کے گھر سے

اللھم العن قتلۃ امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام

پیغمبر اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اپنی مشہور حدیث میں ارشاد فرمایا جسے حذیفہ بن الیمان اور جابر بن عبداللہ انصاری جیسے بزرگ مرطبہ اصحاب نے نقل کیا ہے کہ عَلِیٌّ خَیۡرُ الۡبَشَرِ مَنۡ أَبٰی فَقَدۡ کَفَرَ "علی (علیہ السلام) سب سے افضل بشر ہیں، جس نے بھی اس بات کا انکار کیا اس نے یقیناً کفر اختیار کیا ہے۔

[تاریخ دمشق، ابن عساکر، ج ۴۲، ص ۳۷۲-۳۷۳]

اس حدیث سے یہ بات واضح ہے کہ بعد پیغمبر (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) جو بھی امام علی (علیہ السلام) کو لوگوں میں سب سے افضل نہ سمجھے وہ دین اسلام کے دائرہ سے باہر ہے۔ اس کے برعکس، امام علی (علیہ السلام) سے بغض رکھنے والے اور انہیں شہید کرنے والے دنیا کے شقی ترین افراد ہیں اور اس کی دلیل بھی آنخضرت (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی حدیث ہے۔ جابر بن سمرہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے امام علی (علیہ السلام) سے ارشاد فرمایا: ’’اولین اور آخرین میں سے شقی ترین شخص کون ہے؟ علی (علیہ السلام) نے فرمایا، اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ پس حضور (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے جواب میں فرمایا، "تمہارا قاتل، اے علی!"

[مناقب ابن مغازلی شافعی، ص ۲۷۷، ح ۵۲۴]

۱۹؍ ماہ رمضان، ۴۰ھ ہجری وہ غمناک تاریخ تھی جب دنیا کے شقی ترین شخص ابن ملجم المرادی نے مسجد کوفہ میں دنیا کے سب سے افضل شخص امیر المومنین امام علی بن ابی طالب (علیہا السلام) کے سر اقدس پر ایک زہر آلود تلوار سے ضربت لگائی جب آپ نماز میں حالت سجدہ میں تھے۔ آپ کو آپ کے بیٹے امام حسن وحسین (علیہما السلام) نے چند اصحاب کے ساتھ ایک گلیم میں رکھ کر آپ کے بیت الشرف لائے۔ تین دن تک آپ اس زہر اور ضرب کے کرب وتکلیف میں رہے اور بالاآخر اسی ضربت کے سبب ۲۱؍ ماہ رمضان، ۴۰ھ ہجری کو آپ کی شہادت واقع ہوئی اور مشکل کشائے دنیا نے اس دنیا کو الوداع کہا۔ ہم تمام عالم اسلام کی خدمت میں اس پرسوز تاریخ کی مناسبت سے تعزیت پیش کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کرتے ہیں کہ مولا علی (علیہ السلام) کے قاتل اور آپ کے قتل کی سازش میں شامل تمام لوگوں پر ابدی عذاب نازل کرے۔ آمین یارب العالمین!

آج ۲۱ رمضان

حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی شہادت کا دن ہے

ہم بقیۃ اللہ الاعظم حضرت امام مہدی علیہ السلام نیز عالم اسلام وانسانیت کی خدمت میں تعزیت وتسلیت پیش کرتے ہیں۔

@THESTRONGROPE

@THESTRONGROPE

@THESTRONGROPE

@_THESTRONGROPE

+91 80 70 15 14 12

WWW.THESTRONGROPE.COM

نوٹ: جو حضرات اس اشتہار کے متعلق کسی بھی طرح کی معلومات حاصل کرنا چاہتے ہوں یا اس اشتہار میں شریک ہونا چاہتے ہوں۔ وہ برائے مہربانی ہم سے رابطہ قائم کریں۔ سیّد نہال حسین موسوی Mobile : 9819135955

Lotus Publicity : 9819135955